اتوار 28 اگست، 2022

مضمون۔ مسیح یسوع

سنہری متن: مکاشفہ 22 باب 16 آیت

"میں یسوع داؤد کی اصل و نسل اور صبح کا چمکتا ہوا ستارہ ہوں۔"

جوابی مطالعہ: مکاشفہ 19 باب 11 تا 16 آیات

11۔ پھر میں نے آسمان کو کھلا ہوا دیکھا اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک سفید گھوڑا ہے اور اُس پر ایک سوار ہے جو سچا اور برحق کہلاتا ہے اور وہ راستی کے ساتھ انصاف اور لڑائی کرتا ہے۔

12۔ اور اُس کی آنکھیں آگ کے شعلے ہیں اور اُس کے سر پر بہت سے تاج ہیں اور اُس کا ایک نام لکھا ہوا ہے جسے اُس کے سوا اور کوئی نہیں جانتا۔

13۔ اور وہ خون کی چھڑکی ہوئی پوشاک پہنے ہوئے ہے اور اُس کا نام کلامِ خدا کہلاتا ہے۔

14۔ اور آسمان کی فوجیں سفید گھوڑوں پر سوار اور سفید صاف مہین کتانی کپڑے پہنے ہوئے اُس کے پیچھے پیچھے ہیں۔

15۔ اور قوموں کے مارنے کے لئے اُس کے منہ سے ایک تیز تلوار نکلتی ہے اور وہ لوہے کے عصا سے اُس پر حکومت کرے گا اور قادرِ مطلق خدا کی سخت غضب کی مے کے حوض میں انگور روندے گا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

16۔اور اُس کی پوشاک اور ران پر یہ نام لکھا ہوا ہے کہ بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ یسعیاہ 11 باب 1تا6،9آیات

1۔اور یسی کے تنے سے ایک کونپل نکلے گی اور اُس کی جڑوں سے ایک بار آور شاخ پیدا ہو گی۔

2۔اور خداوند کی روح اُس پر ٹھہرے گی۔ حکمت اور خرد کی روح، مصلحت اور قدرت کی روح، معرفت اور خداوند کے خوف کی روح۔

3۔اور اُس کی شادمانی خداوند کے خوف میں ہو گی اور وہ نہ اپنی آنکھوں کے دیکھنے کے مطابق انصاف کرے گا اور نہ اپنے کانوں کے سننے کے مطابق فیصلہ کرے گا۔

4۔ بلکہ وہ راستی سے مسکینوں کا انصاف کرے گا اور عدل سے زمین کے خاکساروں کا فیصلہ کرے گا اور اپنی زبان کے عصا سے زمین کو مارے گا اور اپنے لبوں کے دم سے شریروں کو فنا کر ڈالے گا۔

5۔اور اُس کی کمر کا پٹکا راستبازی ہو گی اور اُس کے پہلو پر راستبازی کا پٹکا ہو گا۔

6۔پس بھیڑیا برے کے ساتھ رہے گا اور چیتا بکری کے بچے کے ساتھ بیٹھے گا اور بچھڑا اور شیر بچہ اور پلا ہوا بیل مل جل کر رہیں گے اور ننھا بچہ اُن کی پیش روی کرے گا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

9۔وہ میرے تمام کوہ مقدس پر نہ ضرر پہنچائیں گے نہ ہلاک کریں گے کیونکہ جس طرح سمندر پانی سے بھرا ہے اُسی طرح زمین خداوند کے عرفان سے معمور ہو گی۔

2۔ مرقس 1باب 1،9تا11آیات

1۔یسوع مسیح ابن خدا کی خوشخبری کا شروع۔

9۔اور اُن دنوں ایسا ہوا کہ یسوع نے گلیل کے ناصرت سے آکر یردن میں یوحنا سے بپتسمہ لیا۔

10۔اور جب وہ پانی سے نکل کر اوپر آیا تو فی الفور اُس نے آسمان کو پھٹتے اور روح کو کبوتر کی مانند اپنے اوپر اُترتے دیکھا۔

11۔اور آسمان سے آواز آئی کہ تُو میرا پیارا بیٹا ہے۔ تجھ سے میں خوش ہوں۔

3۔ یوحنا 1باب 43تا49آیات

43۔دوسرے دن یسوع نے گلیل میں جانا چاہا اور فِلپس سے مل کر کہا میرے پیچھے ہو لے۔

44۔فلپس اندریاس اور پطرس کے شہر بیت صیدا کا باشندہ تھا۔

45۔فِلپس نے نتن ایل سے مل کر اُس سے کہا کہ جس کا ذکر موسیٰ نے توریت میں اور نبیوں نے کیا ہے وہ ہم کو مل گیا۔ وہ یوسف کا بیٹا یسوع ناصری ہے۔

46۔ نتن ایل نے اُس سے کہا کیا ناصرت سے کوئی اچھی چیز نکل سکتی ہے ؟فِلپس نے کہا چل کر دیکھ لے۔

47۔یسوع نے نتن ایل کو اپنی طرف آتے دیکھ کر اُس کے حق میں کہا دیکھو! یہ فی الحقیقت اسرائیلی ہے۔اِس میں مکر نہیں۔

48۔ نتن ایل نے اُس سے کہا تُو مجھے کہاں سے جانتا ہے ؟یسوع نے اُس کے جواب میں کہا اِس سے پہلے کہ فِلپس نے تجھے بلایا جب تُو انجیر کے درخت کے نیچے تھا میں نے تجھے دیکھا۔

49۔ نتن ایل نے اُس کو جواب دیا اے ربی !تُو اسرائیل کا بادشاہ ہے۔

4۔ یوحنا2باب 1تا11،13تا16آیات

1۔پھر تیسرے دن قانائے گلیل میں شادی ہوئی اور یسوع کی ماں وہاں تھی۔

2۔اور یسوع اور اُس کے شاگردوں کی بھی اُس شادی میں دعوت تھی۔

3۔اور جب مَے ختم ہو چکی تو یسوع کی ماں نے اُس سے کہا کہ اُن کے پاس مَے نہیں رہی۔

4۔یسوع نے اُس سے کہا اے عورت مجھے تجھ سے کیا کام ہے ؟ابھی میرا وقت نہیں آیا۔

5۔اُس کی ماں نے خادموں سے کہا جو کچھ یہ تم سے کہے وہ کرو۔

6۔وہاں یہودیوں کی طہارت کے دستور کے موافق پتھر کے چھ مٹکے رکھے تھے اور اُن میں دو دو تین تین من کی گنجائش تھی۔

7۔یسوع نے اُن سے کہا مٹکوں میں پانی بھر دو۔پس اُنہوں نے اُن کو لبالب بھر دیا۔

8۔ پھر اُس نے اُن سے کہا اب نکال کر میرِ مجلس کے پاس لے جاؤ۔ پس وہ لے گئے۔

9۔ جب میرِ مجلس نے وہ پانی چکھا جو مَے بن گیا تھا اور جانتا نہ تھا کہ یہ کہاں سے آئی ہے (مگر خادم جنہوں نے پانی بھرا تھا جانتے تھے) تو میرِ مجلس نے دلہا کو بلا کر اُس سے کہا۔

10۔ ہر شخص پہلے اچھی مَے پیش کرتا ہے اور ناقص اُس وقت جب پی کر چھک گئے مگر تُو نے اچھی مَے اب تک رکھ چھوڑی ہے۔

11۔ یہ پہلا معجزہ یسوع نے قانائے گلیل میں دکھا کر اپنا جلال ظاہر کیا اور اُس کے شاگرد اُس پر ایمان لائے۔

13۔ یہودیوں کی عیدِ فسح نزدیک تھی اور یسوع یروشلیم کو گیا۔

14۔ اور اُس نے ہیکل میں بیل اور بھیڑ اور کبوتر بیچنے والوں کو اور صرافوں کو بیٹھے دیکھا۔

15۔ اور رسیوں کا کوڑا بنا کر سب کو یعنی بھیڑوں اور بیلوں کو ہیکل سے نکال دیا اور صرافوں کی نقدی بکھیر دی اور اُن کے تختے اُلٹ دئے۔

16۔ اور کبوتر فروشوں سے کہا اِن کو یہاں سے لے جاؤ۔ میرے باپ کے گھر کو تجارت کا گھر نہ بناؤ۔

5۔ مرقس 1 باب 32تا39 آیات

32۔ شام کو جب سورج ڈوب گیا تو لوگ سب بیماروں کو اور اُن کو جن میں بدروحیں تھیں اُس کے پاس لائے۔

33۔ اور سارا شہر دروازے پر جمع ہو گیا۔

34۔اور اُس نے بہتوں کو جو طرح طرح کی بیماریوں میں گرفتار تھے اچھا کیا اور بہت سی بدروحوں کو نکالا اور بدروحوں کو بولنے نہ دیا کیونکہ وہ اُس کو پہچانتی تھیں۔

35۔اور صبح ہی دن نکلنے سے بہت پہلے وہ اُٹھ کر نکلا اور ایک ویران جگہ میں گیا اور وہاں دعا کی۔

36۔اور شمعون اور اُس کے ساتھی پیچھے گئے۔

37۔اور جب وہ ملا تو اُس سے کہا کہ سب لوگ تجھے ڈھونڈ رہے ہیں۔

38۔اُس نے اُن سے کہا آؤ ہم اور کہیں آس پاس کے شہروں میں چلیں تاکہ میں وہاں بھی منادی کروں کیونکہ میں اِسی لئے نکلا ہوں۔

39۔اور وہ تمام گلیل میں اُن کے عبادت خانوں میں جا جا کر منادی کرتا اور بدروحوں کو نکالتا رہا۔

6۔ متی 11 باب 2تا6 آیات

2۔اور یوحنا نے قید خانہ میں مسیح کے کاموں کا حال سن کر اپنے دو شاگردوں کی معرفت اُس سے پُچھوا بھیجا۔

3۔کہ آنے والا تُو ہی ہے یا ہم دوسرے کی راہ دیکھیں؟

4۔یسوع نے جواب میں اُن سے کہا کہ جو کچھ تم سنتے اور دیکھتے ہو جا کر یوحنا سے بیان کرو۔

5۔کہ اندھے دیکھتے اور لنگڑے چلتے پھرتے ہیں۔ کوڑھی پاک صاف کئے جاتے اور بہرے سنتے اور مردے زندہ کئے جاتے ہیں اور غریبوں کو خوشخبری سنائی جاتی ہے۔

6۔اور مبارک ہے وہ جو میرے سبب سے ٹھوکر نہ کھائے۔

7۔ یوحنا21باب25آیت

25۔اَور بھی بہت سے کام ہیں جو یسوع نے کئے۔ اگر وہ جدا جدا لکھے جاتے تو میں سمجھتا ہوں جو کتابیں لکھی جاتیں اُن کے لئے دنیا میں گنجائش نہ ہوتی۔ آمین۔

سائنس اور صحت

1۔ 583:10۔11

مسیح۔ خدا کا الٰہی اظہار، جو مجسم غلطی کو نیست کرنے کے لئے بدن کی صورت میں آتا ہے۔

2۔ 589:16۔18

یسوع۔ الٰہی خیال کا بلند ترین انسانی جسمانی تصور، غلطی کو ملامت کرتے اور نیست کرتے ہوئے اور انسانی لافانیت کو روشنی میں لاتے ہوئے۔

3۔ 10:26۔9،28۔18

مسیح روح تھا جسے یسوع نے اپنے خود کے بیانات میں تقویت دی: ''راہ، حق اور زندگی میں ہوں''؛ ''میں اور میرا باپ ایک ہیں۔'' یہ مسیح، یا انسان یسوع کی الوہیت اُس کی فطرت، خدائی تھی جس نے اُسے متحرک رکھا۔ الٰہی

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

حق، زندگی اور محبت نے یسوع کو گناہ، بیماری اور موت پر اختیار دیا۔ اُس کا مقصد آسمانی ہستی کی سائنس کو ظاہر کرنا تھا تاکہ اِسے ثابت کرے جو خدا ہے اور جو وہ انسان کے لئے کرتا ہے۔

ہمارے مالک نے محض نظریے، عقیدے یا ایمان کی تعلیم نہیں دی۔ یہ الٰہی اصول کی مکمل ہستی تھی جس کی اُس نے تعلیم دی اور مشق کی۔ مسیحیت کے لئے اُس کا ثبوت مذہب اور عبادت کا کوئی نظام یا شکل نہیں تھی، بلکہ یہ کرسچن سائنس تھی جو زندگی اور محبت کی ہم آہنگی پر عمل کرتی ہے۔ یسوع نے یوحنا بپتسمہ دینے والے کے لئے ایک پیغام بھیجا جس کا مقصد ایک سوال سے کہیں بڑھ کر یہ ثابت کرنا تھا کہ مسیح آچکا تھا: ''جو کچھ تم دیکھتے اور سُنتے ہو جا کر یوحنا سے بیان کر دو۔ کہ اندھے دیکھتے اور لنگڑے چلتے پھرتے ہیں۔ کوڑھی پاک صاف کئے جاتے اور بہرے سُنتے ہیں اور مردے زندہ کئے جاتے ہیں اور غریبوں کو خوشخبری سنائی جاتی ہے۔'' دوسرے الفاظ میں: یوحنا کو بتادو کہ الٰہی قوت کا اظہار کیا ہے؛ تو وہ فوراً سمجھ جائے گا کہ مسیحائی کام میں خدا ایک طاقت ہے۔

4۔ 17-12:31

مسیحی فرائض کی فہرست میں سب سے پہلا فرض جو اُس نے اپنے پیروکاروں کو سکھایا وہ سچائی اور محبت کی شفائیہ قوت ہے۔ اُس نے بے جان رسموں کو کوئی اہمیت نہیں دی۔ یہ زندہ مسیح، عملی سچائی ہی ہے جو مسیح کو اُن سب کے لئے ''قیامت اور زندگی'' بناتا ہے جو کاموں میں اُس کی پیروی کرتے ہیں۔

5۔ 25-7:473

الٰہی اصول ہر جا موجود اور قادرِ مطلق ہے۔ خدا ہر جگہ موجود ہے اور اُس سے جُدا کوئی موجود نہیں ہے یا کوئی طاقت نہیں ہے۔ مسیح ایک مثالی سچائی ہے، جو کرسچن سائنس کے وسیلہ بیماری اور گناہ سے شفا دینے کو آتی ہے، اور ساری طاقت خدا کو منسوب کرتی ہے۔ یسوع مسیح اُس شخص کا نام ہے جس نے بیمار اور گناہگار کو شفا دینے سے اور موت کی طاقت کو تباہ کرنے سے مسیح کو دوسرے آدمیوں کی نسبت زیادہ پیش کیا۔ یسوع انسانی آدمی ہے اور مسیح الٰہی خیال؛ اِس لئے یہ یسوع مسیح کی ڈکڑی ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

کلیسیائی جبر کے دور میں، یسوع نے، مسیحیت کی سچائی اور محبت کے ثبوت کی استطاعت رکھتے ہوئے، مسیحیت کی تعلیم اور مشق متعارف کروائی؛ مگر اُس کے نمونے تک پہنچنے کے لئے اور اُس کے اصول کے مطابق غلطی سے مبرا سائنس کو آزمانے کے لئے، بیماری، گناہ اور موت سے شفا دیتے ہوئے، انسانی یسوع یا اُس کی شخصیت کی بجائے خدا کو بطور الٰہی اصول اور محبت بہتر سمجھنے کی ضرورت ہے۔

6۔ 4:53 (یہاں)۔7

۔۔۔ یہاں ناصری کی مانند بھوک اور جذبات سے عاری انسان کبھی نہیں رہتا رہا۔ اُس نے واضح طور پر اور بغیر ہچکچاہٹ کے گناہگاروں کو ملامت کیا، کیونکہ وہ اُن کا دوست تھا، اِس لئے اُس نے وہ پیالہ پیا۔

7۔ 7:1۔7

غلطی کے لئے جو واحد سزائے موت اُس نے دی وہ تھی، ''اے شیطان، میرے سامنے سے دور ہو۔'' اس بات کی مزید تصدیق کہ یسوع کی سرزنش بہت نوکیلی اور چُبھنے والی تھی اُس کے اپنے الفاظ میں پائی جاتی ہے، اس قدر شدید بیان کو ضروری ثابت کرتے ہوئے، جب اُس نے بدروحوں کو نکالا اور بیمار اور گناہگار کو شفا دی۔ غلطی کی دستبرداری مادی فہم کو اِس کے جھوٹے دعووں سے محروم کرتی ہے۔

8۔ 19:51۔24،28۔8

اُس کا کامل نمونہ ہم سب کی نجات کے لئے تھا، مگر صرف وہ کام کرنے کے وسیلہ سے جو اُس نے کئے اور دوسروں کو اُن کی تعلیم دی۔ شفا میں اُس کا مقصد محض صحت کو بحال کرنا ہی نہیں بلکہ اپنے الٰہی اصول کو ظاہر کرنا بھی تھا۔ جو کچھ اُس نے کہا اور کیا اُس میں وہ خدا سے، سچائی اور محبت سے متاثر تھا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

یسوع بے غرض تھا۔اُس کی روحانیت نے اُسے حسی لوگوں سے منفرد رکھا،اور خود غرض مادی لوگوں کی اُس کے لئے نفرت کا سبب بھی یہی بنی؛ مگر یہ اُس کی روحانیت ہی تھی جس نے یسوع کو بیمار کو شفا دینے، بدروح کو نکالنے اور مردوں کو زندہ کرنے کے قابل بنایا۔

وہ اپنے لڑکپن کی ابتدا ہی سے ''باپ کے کام'' میں لگ گیا تھا۔اُس کے مشاغل دوسروں سے بہت منفرد تھے۔ اُس کا مالک روح تھا؛ جب کہ دوسروں کا مالک مادا تھا۔وہ خدا کی خدمت کرتا؛ وہ حرص کی خدمت کرتے۔اُس کے جذبات پاکیزہ تھے؛ اُن کے جسمانی تھے۔اُس کے حواس صحت، پاکیزگی اور زندگی کی روحانی گواہی میں گم ہو چکے تھے؛ اُن کے حواس متضاد تصدیق کرتے ہیں، اور وہ گناہ، بیماری اور موت کی مادی گواہی میں محو ہوتے ہیں۔

9۔ 52:19-28

''غمزدہ شخص'' مادی زندگی اور ذہانت کے عدم کو اور قادر جامع خدا، اچھائی کی قادر حقیقت کو بہتر طور پر سمجھا۔ شفائیہ عقل یا کرسچن سائنس کے یہ دو افضل نکات ہیں جنہوں نے اُسے محبت سے مسلح کیا۔خدا کے اعلیٰ ترین نمائندے نے، الٰہی اصول کی عکاسی کے لئے انسانی قابلیت سے متعلق بات کرتے ہوئے، اپنے شاگردوں سے پیشن گوئی کے طور پر، نہ صرف اپنے دور بلکہ ہر دور کے لئے کہا: ''جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا؛'' اور ''ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے۔''

10۔ 30-25:40

ہمارا آسمانی باپ، الٰہی محبت، یہ مطالبہ کرتا ہے کہ ہمیں ہمارے مالک اور اُس کے شاگردوں کے نمونے کی پیروی کرنی چاہئے اور صرف اُس کی شخصیت کی عبادت نہیں کرنی چاہئے۔یہ بات افسوس ناک ہے کہ الٰہی خدمت کا جملہ عام طور پر روزمرہ کے اعمال کی بجائے عوامی عبادت کے معنوں کے ساتھ آیا ہے۔

11۔ 7-6:41

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

ہمارے مالک کی طرح، ہمیں بھی مادی فہم سے ہستی کے روحانی فہم کی جانب رُخصت ہونا چاہئے۔

12۔ 24-15:28

یسوع کی نہ تو پیدائش، کردار اور نہ ہی کام عمومی طور پر سمجھا گیا۔ اُس کی فطرت کے ایک بھی جزو کو مادی دنیا نے صحیح نہ مانا۔ حتیٰ کہ اُس کی راستی اور پاکیزگی نے بھی آدمیوں کو یہ کہنے سے باز نہ رکھا کہ: یہ پیٹو اور ناپاک لوگوں کا دوست ہے اور بعلزبول اِس کا سرپرست ہے۔

یاد رکھ اے مسیحی شہید کہ اتنا ہی کافی ہے اگر تم خود کو اپنے مالک کی جوتی کا تسمہ کھولنے کے لائق بھی پاؤ۔

13۔ 26-15:55

سچائی کا لافانی نظریہ، اپنے پروں تلے بیماروں اور گناہگاروں کو یکجا کرتے ہوئے، صدیوں کا احاطہ کر رہا ہے۔ میری خستہ حال امید اُس خوشی کے دن کا احساس دلانے کی کوشش کرتی ہے، جب انسان مسیح کی سائنس کو سمجھے گا اور اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھے گا، جب وہ یہ جانے گا کہ خدا قادر مطلق ہے اور جو کچھ اُس نے انسان کے لئے کیا ہے اور کر رہا ہے اُس میں الٰہی محبت کی شفائیہ طاقت کو جانے گا۔ وعدے پورے کئے جائیں گے۔ الٰہی شفا کے دوبارہ ظاہر ہونے کا وقت ہمہ وقت ہوتا ہے؛ اور جو کوئی بھی اپنا زمینی سب کچھ الٰہی سائنس کی الطار پر رکھتا ہے، وہ اب مسیح کے پیالے میں سے پیتا ہے، اور وہ روح اور مسیحی شفا کی طاقت سے ملبوس ہوتا ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ''تیری بادشاہی آئے؛'' الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثرانداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔